(18)

(18)

سوال ۹ خودکشی

یہ میرزا محمد حسین حجازی کا ایک شہرۂ آفاق افسانہ ہے۔ محمد حجازی فارسی کا ممتاز ناول اور افسانہ نگار ہیں۔ علم نفسیات سے گہری وابستگی کی وجہ سے انہوں نے سیکڑوں کہانیاں لکھی ہیں اسکے علاوہ یہ بھی ان کی انفرادی خصوصیت ہے کہ وہ فرانسیسی اور انگریزی زبان سے بھی اچھی طرح واقف رہے ہیں۔

حجازی کے ناولوں یا افسانوں کی خصوصیت یہ ہے کہ انہیں دلچسپ واقعات کے دامن میں پند و نصیحت کا سامان نظر آتا ہے اور اس افسانے میں بھی انہوں نے نفسیاتی گرہ کشائی کی ہے۔ اور خودکشی کے رجحان کو پیش کرتے ہوئے خودکشی سے بچنے کا اصول و ضابطہ بھی پیش کیا ہے۔

افسانہ نویس اپنے ایک دوست پریشان حال کا واقعہ بیان کرتا ہے کہ وہ ان سے خودکشی کے متعلق طریقہ جاننے کیلئے ملنے آتا ہے اور کہتا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ میں خودکشی کرلوں اسلئے آپ بہترین طریقہ بتا سکتے ہیں مجھے بتائیے۔ ادیب نے بڑی سنجیدگی سے کہا کہ گرچہ میں اس سلسلے میں کوئی تجربہ نہیں رکھتا ہوں مگر میری نظر میں دو طریقے سب سے اچھا اور آسان ہے اول یہ کہ رسی کے ذریعے دار پر لٹکا یا جائے اور دوسرا یہ کہ پستول کی گولی مار لی جائے اور میں اس سلسلے میں تمہاری سرگزشت کو قلمبند کروں گا کیونکہ میرے پاس ایک پستول ہے جو تمہارے کام آسکتا ہے اور تمہاری مشکلیں آسان کر سکتا ہے۔ مگر وہ اپنے دوست سے اسکا سبب جاننا چاہتا ہے کہ آخر اس خودکشی کی وجہ کیا ہے تب اسکا دوست بتاتا ہے کہ لوگ اس سے نفرت اور بغض اور کینہ رکھتے ہیں اور میں یہ برداشت نہیں کر سکتا ہوں۔ اسلئے بہتر یہ ہے کہ میں اس معقول دنیا سے ہی رابطہ توڑ لوں تاکہ یہ احساس محرومی ہی ختم ہو جائے۔ مصنف اپنے دوست کو مزاحمت کی ترغیب دیتا ہے اور بتاتا ہے کہ اس سے تمہارے خود دل میں کشش پیدا ہوگی اور زندگی کی خواہش ابھرے گی اور اسکے لئے وہ اپنے دوست سے دو دنوں کی فرصت مانگتا ہے اور اس بیچ چند کام کرنے کی شرط رکھ دیتا ہے۔ اول یہ کہ صبح اٹھکر کچھ نہ کھانا دوپہر کے وقت روٹی پنیر اور دہی کھانا مگر دو پیالے سے زیادہ اسپر صرف نہ ہو۔ گھر والوں سے واپس آنے والا دینے کے ساتھ ملنسار اور کسی چیز سے نفرت نہ کرنا اسلئے کہ یہ دو روزہ زندگی بغض و نفرت کیلئے نہیں ہے اگر تم اس سے بے خوشی گذار دیا تو تمہارے چلے جانے کے بعد ان لوگوں کے بغض و حسرت کی انتہا نہ ہوگی۔ وقت گنوانے کیلئے مثنوی معنوی اور دیوان حافظ کے چند صفحات فرصت کے لمحات میں خود پڑھا کرنا۔ بالکل اسی طرح زندگی کو بہتر خاطر گزارنا۔ تیسرے دن تمہاری دو رخی ہو گی۔

اسطرح اور جب تیسرے دن اپنے دوست کا گولی یا ... اسکے دوست نے اسکا دل لگانا کیا اور کہا کہ میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اب میں اچھی زندگی گزاروں گا

اسطرح ادیب نے یہ واضح کرنا چاہا ہے کہ انسان کی زندگی میں مصائب تو لازمی ہے اور اسکا مقابلہ زندگی کو بہتر اور [illegible] چاہیے کہ وہ ان تمام مصائب کا [illegible] مقابلہ کرے [illegible] زندگی [illegible]

Shot on realme 2
By heabr